کتاب میں متعدد تصاویر اور دستاویزات بھی شامل ہیں۔ مصنف موضوع پر قابلِ رشک مہارت اور دسترس رکھتے ہیں۔ انھوں نے عربی اور فارسی مصادر سے بھی استفادہ کرتے ہوئے کتاب کو نادر معلومات سے مزین کیا ہے۔ ہمارے خیال میں اس اہم علمی تحقیق کو اُردو میں بھی شائع ہونا چاہیے۔ (د-ہ)

شیخ احمد یاسین شہید، ڈاکٹر مفکر احمد۔ ناشر: القدس پبلی کیشنز، لاہور۔ صفحات: ۵۱۲۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

''ہم نہ موت سے ڈرتے ہیں نہ کسی کے سامنے جھکتے ہیں۔ ہمارے سامنے صرف ایک ہی راستہ ہے: عزت کی زندگی یا عزت کی موت! جب اپنا قومی وجود خطرے میں ہو تو ہر مرد، ہر عورت، ہر بچے اور ہر بوڑھے پر مزاحمت لازم ہو جاتی ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ ظلم ہوتا رہے اور ہم کسی دوسرے سیارے کی مخلوق بن کر چپ چاپ اپنے گھروں میں بیٹھے رہیں'' --- شیخ احمد یاسین کے یہ الفاظ ان کی تحریک کا بنیادی منشور اور ان کی فکر کا خلاصہ ہیں۔ شیخ جسمانی طور پر معذور لیکن ذہنی اور فکری اعتبار سے اقبال کے اس شعر کے مصداق تھے ؎

نگہ بلند، سخن دل نواز، جاں پُرسوز
یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لیے

ڈاکٹر مفکر احمد نے فلسطین کے اس بطلِ حریت اور پیکرِ عزم و وفا کو موضوعِ بحث بنایا ہے۔ کتاب میں شیخ کے حالاتِ زندگی، ان کے انٹرویو، ان کے خطوط، اہلِ قلم کے تاثرات اور اہم شخصیات کے مضامین کو یکجا کیا گیا ہے۔ مصنف نے جملہ نگارشات کو خوش اسلوبی سے ترتیب دیا ہے۔ اس سے شیخ احمد یاسین کی پوری زندگی پوری تفصیل اور توانائی کے ساتھ سامنے آ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مسئلہ فلسطین کے حوالے سے یہودی و عیسائی حکمرانوں کے عزائم بھی بے نقاب ہوتے ہیں، نیز یہود و نصاریٰ کے آلۂ کار بعض نام نہاد مسلم حکمرانوں کا منافقانہ کردار بھی سامنے آتا ہے۔

اس کتاب کو پڑھتے ہوئے، قدرتی طور پر ایک مسلمان کا ایمانی ولولہ و جوش تازہ ہو جاتا ہے۔ شیخ کی زندگی سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ عزم بلند ہو تو راستے کی مشکلات سدِّ راہ نہیں بنتیں۔